السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں کچھ عورتیں اپنی کنگھی چوٹی کرتے ہوئے اپنے بال خوب باندھ لیتی ہیں اور غسل جنابت کے لیے اپنی مینڈھیاں کھولتی نہیں ہیں، تو کیا اس طرح ان کا غسل صحیح ہو جاتا ہے؟ اور ہمارا خیال ہے کہ اس طرح پانی بالوں کی جڑوں تک نہیں پہنچتا ہے۔ ہمارے لیے واضح فرمائیے۔ اللہ آپ کو عزت دے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر عورت (غسل جنابت میں اپنے بال کھولے بغیر) سر پر پانی بہالے تو کافی ہے۔ کیونکہ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں سوال کیا تھا کہ اے اللہ کے رسول! میں ایک ایسی عورت ہوں کہ اپنے سر کے بال خوب کس کے باندھتی ہوں، تو کیا غسل جنابت کے لیے انہیں کھولا کروں؟ آپ نے فرمایا:

"تجھے اتنا ہی کافی ہے کہ اپنے سر پر تین لپ ڈال لیا کر، پھر باقی جسم پر پانی بہالے تو تو پاک ہو جائے گی۔" (صحیح مسلم، کتاب الحیض، باب حکم ضفائر المغتسلة، حدیث: 330 وسنن ابی داود، کتاب الطھارة، باب فی الوضوء بعد الغسل، حدیث: 251 وسنن الترمذی، ابواب الطھارة، باب ھل تنقض المراة شعرھا عند الغسل، حدیث: 105۔)

یہ روایت صحیح مسلم میں آئی ہے۔ تو جب عورت اپنے سر پر تین لپ پانی ڈال لے تو کافی ہے اور اسے اپنے بال کھولنے کی ضرورت نہیں ہے، جیسے کہ مندرجہ بالا حدیث میں آیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 169

محدث فتویٰ